السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پنج وقت نماز اپنے گھر میں پڑھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ دنیوی کاموں کی وجہ سے میرا مسجد کو جانا نہیں ہوسکتا، پس اس صورت میں اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟ یہ شخص ادائے نماز کے لیے ہمیشہ برابر مسجد میں آیا کرتا ہے۔ اور نماز جمعہ باجماعت مسجد میں ادا کرتا ہے، پنجوقتی نماز اپنے گھر میں پڑھتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض ادا ہوجائیں تو تعجب نہیں، لیکن اسجد اور جماعت کی غیر حاضری کا گناہ ہوگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے جو لوگ جماعت میں شریک نہیں ہوتے، میرا جی چاہتا ان کے مکانوں کو آگ لگادوں مگر خورد سال بچوں کا خیال ہے۔ (فتاوی ثنائیہ جلد اول ص ۲٦۴)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 36

محدث فتویٰ